مسیحی حضرات کے لیے لمحہ فکریہ!

✒️* عبدالصبور شیخ *

25 دسمبر کو عیسائی حضرات جو اپنے آپ کو مسیحی کہلاتے ہیں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا جشن مناتے ہیں اور اُسے CHIRSTMAS کہتے ہیں CHRIST یعنی عیسیٰ علیہ السلام اور MASS یعنی اجتماع کرنا ہے یہ لوگ سیدنا عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی تعلیمات پر عمل کے دعویدار ہیں حقیقت میں یہ ایک بت پرست قوم ہیں جو رومی بت پرستی کا مجموعہ ہے ان کے عقائد میں کتنا تضاد ہے وہ پیش خدمت ہے۔

کرسمس ہی کی مثال لے لیجئے ایک طرف عیسائی حضرات سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کو خدا مانتے ہیں بلکہ اُن کو تثلیث کا ایک اہم جز مانتے ہیں کیا ایسا ممکن ہے کہ خدا بھی ہو اور وہ پیدا بھی ہوا ہے جبکہ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ سیدنا عیسی مسیح علیہ السلام نبی ہیں نہ کہ خدا جیسا کہ بائبل میں لکھا ہے۔

بھیڑ کے لوگوں نے کہا یہ گلِیگل کے ناصرۃ کا نبی یسوع ہے۔

(نیا عہد نامہ متی باب:21 فقرہ:11)

بائبل کی اس بات سے واضح ہوا کہ سیدنا عیسی مسیح علیہ السلام اللہ کے نبی تھے نہ کہ خدا کیونکہ خدا انسان نہیں ہو سکتا بائبل کہتی ہے جیسا کہ لکھا ہے۔

خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے اور نہ وہ آدم زاد ہے کہ اپنا ارادہ بدلے۔

(پُرانا عہد نامہ گنتی باب 23 فقرہ:19)

بائبل صاف طور پر بتا رہی ہے کہ خدا انسان ہر گز نہیں ہو سکتا جبکہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام تو انسان تھے جیسا کہ محرف بائبل کہتی ہے کہ:

کیونکہ خدا ایک ہے اور خدا اور انسان کے بیچ میں درمیان بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔

(نیا عہد نامہ تیمتھیس باب:2 فقرہ:5)

بائبل کی ان واضح طور پر گواہی کہ باجود اگر کوئی مسیحی عیسائی یہ کہے کہ یسوع مسیح خدا ہیں تو وہ عقل سے بلکل پیدل ہے آسان سی بات ہے اگر سیدنا عیسیٰ مسیح علیہ السلام انسان ہیں تو خدا نہیں ہو سکتے اور اگر خدا ہیں تو انسان نہیں ہو سکتے جبکہ یہ بات تو روز روشن کی طرح واضح ہے کہ وہ انسان تھے خدا نہیں تھے اور نہ ہی اُن میں کوئی خدائی صفات پائی جاتی تھیں اور نہ ہی اُنھوں نے

کبھی خدا ہونے کا دعویٰ کیا ہو بائبل کو کتاب پیدائش سے لے کر مکاشفہ تک پڑھ لیجئے ایسی کوئی بات آپ کو نہیں ملے گی بلکہ یہ باتیں ملیں گیں کہ اُن کو بھوک لگتی تھی وہ سوتے تھے وہ تھک جاتے تھے یہ سب اوصاف انسان کے ہیں نہ کہ خدا کے۔

اب آتے ہیں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی تاریخ پیدائش پر تو خود عیسائی مسیحی حضرات کے پادریوں نے اس بات کا اقرار کیا ہے کہ سیدنا عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی تاریخ پیدائش 25 دسمبر نہیں ہے جیسا پادری ایف ایس خیر اللہ لکھتے ہیں۔

یاد رہے کہ خداوند مسیح کی صحیح تاریخ پیدائش کا کسی کو علم نہیں۔

(قاموس الکتاب ص:148)

جب سیدنا عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی تاریخ پیدائش کا ہی صحیح علم نہیں تو مسیحی حضرات کا اُن کا جنم دن منانا یہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے جنم دن انسان کا منایا جاتا ہے خدا کا نہیں جنم دن منا کر بھی مسیحی حضرات اپنے عقائد باطلہ پر خود ضرب کاری کر رہے ہوتے ہیں لیکن اپنی نہ سمجھی کی وجہ سے خود سمجھ ہی نہیں پاتے کہ خدا کا جنم دن نہیں ہوتا جنم دن تو انسان کا ہوتا ہے جو پیدا ہو وہ خدا نہیں ہو سکتا ہے۔

باقی ہمارے مسلمان بھائی جو ان کفر و شرک کرنے والوں لوگوں کو کرسمس کی مبارکباد پیش کرتے ہیں ان کو اللہ رب العزت سے ڈر جانا چاہیے کیونکہ یہ لوگ اللہ کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں اللہ رب العزت اس اولاد اور بیوی والے عیب سے اور ہر طرح کے عیب سے پاک ہے ان کو کرسمس والے دن نہ ان کی اُس جگہ پر جانا چاہئے اور نہ ہے ان کو مبارکباد دینی چاہیے۔

شیخ الاسلام ثانی امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ کفار کو اُن کی تہوار پر مبارکباد دینا یہ ایسا ہی ہے کہ مسلمان اُسے صلیب کو سجدہ کر آنے پر مبارکباد پیش کرے۔

(احکام اھل الذمۃ ج1 ص 441)

مسیحی حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے ان عقائد و نظریات پر نظر ثانی کریں اور ایک اللہ وحدہ لاشریک لہ کے سچے دین اسلام کو قبول کریں جو سراپا نور اور زندگی گزارنے کے لیے بہترین اور آخرت میں جنت کی ضمانت ہے اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ اللہ رب العزت زندہ رکھے توحید پر رکھے موت دے توحید پر دے۔

* آمین یارب العالمین *